REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۲ امان ۱۳۳۸ ہش ۱۲ مارچ ۱۹۵۹ء | نمبر ۶۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

درد اور ورم میں پہلے کی نسبت کمی ہے

احباب خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۱ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کراچی سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ

کراچی ۱۰ مارچ۔ "درد اور ورم میں پہلے کی نسبت کمی ہے لیکن ابھی کلی افاقہ نہیں ہوا"۔

احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

متحدہ عرب جمہوریہ کے سفارتخانے کے ۹ ممبروں کو بغداد سے نکل جانے کا حکم

ایک اور حکم کے تحت مڈل ایسٹ نیوز ایجنسی کا دفتر بند کر دیا گیا

بغداد ۱۱ مارچ۔ حکومت عراق نے متحدہ عرب جمہوریہ کے سفارت خانے کے ۹ ممبروں کو بغداد سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ ان میں سفارت خانے کے فوجی اتاشی بریگیڈیر عبد المجید فرید بھی شامل ہیں۔ ان سے کہا گیا ہے کہ وہ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر یہاں سے نکل جائیں۔ اور اس دوران میں جب تک وہ بغداد میں رہیں اپنے گھروں سے باہر نہ نکلیں۔ ورنہ باہر نکلنے کی صورت میں ان کی جان کو جو خطرہ لاحق ہوگا۔ اس کے وہ خود ذمہ دار ہوں گے۔ ایک اور اطلاع کے مطابق اب تک سفارت خانے کے سترہ میں سے گیارہ افراد کو نکلنے کا حکم دیا جا چکا ہے۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے سفیر مقیم بغداد اپنی حکومت سے صلاح مشورہ کی غرض سے آجکل قاہرہ گئے ہوئے ہیں۔ ایک اور حکم کے ذریعہ بغداد میں مڈل ایسٹ نیوز ایجنسی کے دفتر کو بند کر دیا گیا ہے۔ بغداد ریڈیو نے کل اعلان کیا کہ بغداد کا موصل کے ساتھ رابطہ قائم ہے۔ فوجی گورنر جنرل نے وہاں شام سے صبح تک کا کرفیو لگا دیا ہے۔ کل موصل میں عوام نے وزیراعظم عراق جنرل عبد الکریم قاسم کے حق میں مظاہرے کئے ادھر باغیوں کا ریڈیو جو اپنے آپ کو موصل ریڈیو ظاہر کرتا تھا اب بند ہو گیا ہے۔

کل بغداد ریڈیو نے اعلان کیا کہ یہ ریڈیو بغداد کی حدود سے باہر ایک اور ملک سے بول رہا تھا۔

مسٹر میکملن اور سلون لائڈ پیرس سے لنڈن واپس پہنچ گئے

دونوں برطانوی مدبر اب بون اور واشنگٹن جائیں گے

لنڈن ۱۱ مارچ۔ برطانوی وزیراعظم مسٹر میکملن اور وزیر خارجہ مسٹر سلون لائڈ فرانسیسی حکام سے بات چیت کرنے کے بعد کل پیرس سے لنڈن واپس پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے واپس پہونچنے پر بتایا۔ کہ دونوں ملک مغربی اور مشرقی ملکوں کے درمیان مذاکرات کی تاریخ اور جگہ کے بارے میں متفق ہو گئے ہیں۔ بعض باخبر حلقوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ یہ مذاکرات مئی کے مہینے میں جنیوا میں ہوں گے۔ اور ان میں وزرائے خارجہ شرکت کریں گے۔ مسٹر میکملن اور مسٹر سلون لائڈ اپنے دورہ روس کے حالات سے مطلع کرنے کے لئے بون اور واشنگٹن جائیں گے۔

دمشق میں مکرم السید محمد الحصنی صاحب وفات پا گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

دمشق سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ مکرم السید منیر الحصنی صاحب امیر جماعت احمدیہ دمشق کے برادر اکبر مکرم السید محمد الحصنی صاحب اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت بزرگ شخصیت کے مالک تھے۔ اپنے پاکیزہ اخلاق کی وجہ سے وہاں بہت ہر دلعزیز۔ اور اپنے ایمان و اخلاص میں ایک قابل قدر نمونہ تھے۔ السید منیر الحصنی صاحب کا خاندان دمشق میں ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ اس خاندان میں بزرگ اور مشہور علماء گزرے ہیں۔ اور اسے اس لحاظ سے بھی امتیاز حاصل ہے کہ احمدیت قبول کرنے میں بھی یہ خاندان بفضلہ تعالیٰ پیش پیش رہا۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

خلائی معلومات کی ۲½ لاکھ فٹ فلم

واشنگٹن ۱۱ مارچ۔ امریکہ نے جنوری میں جو مصنوعی سیارہ خلا میں چھوڑا تھا۔ اس وقت تک اس کی فراہم کردہ اطلاعات ڈھائی لاکھ فٹ فلم کی شکل اختیار کر گئی ہیں۔

ربوہ میں رمضان المبارک کا آغاز

ربوہ ۱۱ مارچ۔ کل شام ربوہ میں رمضان المبارک کا چاند نظر آتے ہی نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مسجد مبارک کے لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ تمام احباب کی خدمت میں رمضان کا مبارک مہینہ شروع ہونے پر مبارکباد پیش کی گئی۔ اور احباب کو مطلع کیا گیا کہ نماز عشاء کے بعد نماز تراویح ادا کی جائے گی۔ چنانچہ کل شب نماز عشاء کے بعد نماز تراویح ادا کی گئی۔ امسال مکرم حافظ شفیق احمد صاحب معلم جامعہ احمدیہ نماز تراویح پڑھا رہے ہیں۔

آج نماز عصر کے بعد سے مسجد مبارک میں قرآن مجید کے درس کا بھی آغاز ہو رہا ہے۔ نماز عصر پونے ۴ بجے ادا کی جائے گی۔ اور درس ۴ بجے سے چھ بجے شام تک جاری رہے گا۔

۴۴ کراچی میں گزشتہ اتوار سے اس مصنوعی سیارے کے سگنل بند ہو چکے ہیں۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

رمضان کی جامع برکات۔ اور۔ ہماری ذمہ داریاں

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

میں خدا کے فضل سے مختلف مضامین میں اس مبارک مہینہ کے مسائل اور اس کی برکات کی طرف دوستوں کو توجہ دلاتا رہا ہوں۔ غالباً میرے ان مضامین کی تعداد بیس تک پہونچ گئی ہوگی۔ یا شاید اس سے بھی زیادہ ہو۔ ان میں سے بعض مضامین تو کافی مفصل ہوتے رہے ہیں۔ اور بعض اوسط درجہ کے تھے اور بعض صرف یاددہانی کا رنگ رکھتے تھے اور یہ امر میرے لئے خوشی کا موجب ہے بلکہ میں اسے اپنی خوش قسمتی خیال کرتا ہوں۔ اور اس پر اپنے مولا کا شکرگزار ہوں کہ میرے ان مضمونوں سے بہت سے دوستوں نے فائدہ اٹھایا ہے

چونکہ اب بھی رمضان کا مہینہ بہت قریب آگیا ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ بالکل سر پر ہے (اور شائد اس مضمون کے چھپتے چھپتے شروع بھی ہوجائے) اس لئے میں اس نوٹ کے ذریعہ جو قریباً یاددہانی کا رنگ رکھتا ہے اپنے بھائیوں اور بہنوں کو اس مہینہ کی برکات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ تا اگر خدا چاہے تو ان کے لئے نیکی کی تحریک اور میرے لئے ثواب کا موجب ہو۔ اور میری اس کمزوری کی تلافی بھی ہوجائے۔ کہ میں اپنی موجودہ علالت میں روزہ رکھنے سے معذور ہوں اور صرف فدیہ پر اکتفا کر کے خدائی مغفرت کا طالب بن رہا ہوں۔ گزشتہ تین چار سالوں سے یعنی جب سے مجھے دل کی بیماری ہوئی ہے۔ میرا یہ طریق رہا ہے کہ فدیہ بھی ادا کرتا تھا۔ اور رمضان کے مہینہ میں تین روزے رکھ کر خدا کے اس رحیمانہ قانون سے فائدہ اٹھاتا تھا۔ کہ ہمارا آسمانی آقا دس گنا اجر دیکر میرے تین روزوں کا ثواب ایک مہینہ کے برابر کرسکتا ہے لیکن اس سال دل کے عارضہ کے علاوہ ذیابیطس کا مرض بھی دامنگیر ہوچکا ہے جس میں ڈاکٹروں نے کھانے کے اوقات قطعی طور پر معین کر دیئے ہیں اور دن کے مختلف حصوں میں دوائی کا استعمال لازمی قرار دیا ہے۔ اس لئے اب تو صرف یغفر من یشاء بغیر حساب کا ہی سہارا ہے وارجو من اللہ خیراً وھو الغفور الودود الرحیم الکریم۔

رمضان قرآنی نزول کی سالگرہ ہے

جیسا کہ میں اپنے گزشتہ مضمونوں میں بار بار بیان کرچکا ہوں۔ رمضان کا مہینہ ایک بڑا ہی مبارک مہینہ ہے اس کی برکتیں ان عظیم الشان عبادتوں تک ہی محدود نہیں۔ جو اس مہینہ کے ساتھ مخصوص ہیں۔ بلکہ اس مہینہ کی پہلی برکت یہ ہے۔ جس کی وجہ سے اسے ان عبادتوں کے لئے چنا گیا ہے۔ کہ اس میں قرآن پاک یعنے خدا کی آخری اور عالمگیر شریعت کے نزول کا آغاز ہوا تھا۔ سو رمضان کا مہینہ اسلام کے جنم کا یادگاری مہینہ ہے جس کے ساتھ وہ عالم وجود میں آیا۔ اور دنیا اس روحانی سورج کے نور سے منور ہوگئی۔ اور ہم ہر سال گویا اس کا یوم یعنی سالگرہ مناتے ہیں۔ اور وہ عید کی طرح ہر سال بار بار آکر ہمارے دلوں میں قرآنی نزول اور قرآنی برکات کی یاد تازہ کرتا ہے

رمضان کا مہینہ جامع العبادات ہے

رمضان کی برکات کا نمایاں اور مخصوص پہلو یہ ہے کہ وہ جامع العبادات ہے جیسا کہ ہر مسلمان جانتا ہے۔ اسلام کی کثیر التعداد عبادتوں میں سے چار عبادتیں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں یعنے (۱) نماز (۲) روزہ (۳) زکوٰۃ اور (۴) حج اور یہ چاروں بنیادی عبادتیں رمضان میں بہترین صورت میں جمع کردی گئی ہیں نماز کی عبادت رمضان میں اس طرح شامل کی گئی ہے۔ کہ پنجگانہ فریضہ نمازوں کے علاوہ رمضان کے مہینہ میں تہجد اور تراویح اور دیگر نفلی نمازوں (مثلاً ضحیٰ وغیرہ) کی خاص تاکید کی گئی ہے اور نماز وہ مقدس ترین عبادت ہے۔ جسے معراج المومن (یعنی مومنوں کے لئے اوپر چڑھنے کی سیڑھی) کہا گیا ہے۔ جس کے ذریعہ انسان خدا کی طرف اٹھتا اور اس کا قرب حاصل کرتا ہے۔ اور صوم یعنے روزہ تو رمضان کی مخصوص عبادت ہے ہی جس کے متعلق حدیث قدسی میں آتا ہے کہ خدا فرماتا ہے۔ جہاں دوسری عبادتوں کے اور اور اجر مقرر ہیں وہاں روزے دار کے روزہ کا اجر میں خود ہوں۔ دراصل روزہ میں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کی ادائیگی بصورت احسن شامل کردی گئی ہے۔ حقوق اللہ اس طرح کہ روزہ میں انسان خدا کے لئے اپنے نفس اور نفس کی خواہشات کی قربانی پیش کرتا ہے اور حقوق العباد اس طرح کہ روزے کے ذریعہ روزے داروں میں اپنے غریب بھائیوں کی تنگ دستی کا احساس پیدا ہوتا ہے اور انسان ان کے لئے زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کے لئے تیار ہوجاتا ہے۔

پھر رمضان میں زکوٰۃ کی عبادت بھی شامل ہے۔ کیونکہ اول تو رمضان کے آخر میں فدیہ کی ادائیگی مقرر کی گئی ہے جس کا دوسرا نام زکوٰۃ الفطر ہے جو عید کی آمد پر غریب بھائیوں کی امداد کے لئے تجویز کی گئی ہے۔ اور پھر ویسے بھی ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ رمضان کے مہینہ میں اپنے غریب بھائیوں کی امداد نہایت فیاضی کے ساتھ اور بہت کھلے دل سے کرنی چاہیئے۔ اور خود آپ کا اپنا نمونہ یہ تھا۔ کہ رمضان میں آپ کا ہاتھ غریبوں اور مسکینوں کی مدد میں اس طرح چلتا تھا کہ گویا ایک تیز آندھی ہے جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ بالآخر رمضان میں ایک طرح سے حج کی عبادت کا عنصر بھی شامل ہے۔ کیونکہ جس طرح ایک حاجی حج میں گویا دنیا سے کٹ کر احرام کا لباس پہن لیتا ہے۔ اور شب و روز عبادات الٰہی میں مصروف رہتا اور جائز نفسانی لذات سے بھی کنارہ کشی اختیار کرتا ہے۔ اسی طرح رمضان کے مہینہ میں روزہ دار دن کے اوقات میں کھانے پینے اور بیوی کے پاس جانے سے اجتناب کرتا ہے۔ اور اعتکاف کے ایام میں تو یہ اجتناب گویا کلی انقطاع کا رنگ اختیار کرلیتا ہے۔ کیونکہ ان ایام میں روزے دار دن رات مسجد میں بیٹھ کر عبادت الٰہی کے لئے کلیتہً وقف ہوجاتا ہے

روزہ دار کی جزا خود خدا ہے

الغرض رمضان کا مہینہ جامع العبادات ہے۔ جس میں اسلام کی چاروں بنیادی عبادتوں کو بہترین صورت میں ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ اس میں نماز بھی ہے۔ اور روزہ بھی ہے۔ اور زکوٰۃ بھی ہے اور حج کی چاشنی بھی شامل ہے۔ بلکہ اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو رمضان میں جہاد کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔ کیونکہ روزہ نفس کی تربیت کا بھی نہایت موثر ذریعہ ہے بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض حالات میں نفس کے جہاد کو تلوار کے جہاد سے بھی افضل قرار دیا ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ ایک موقعہ پر جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ سے فارغ ہوکر مدینہ کی طرف واپس تشریف لارہے تھے۔ آپ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ

رجعنا من الجہاد الاصغر الی الجہاد الاکبر۔

"یعنی اب ہم چھوٹے جہاد سے فارغ ہوکر بڑے جہاد کی طرف لوٹ رہے ہیں" اس طرح آپ نے نفس کے جہاد کو تلوار کے جہاد سے بھی افضل قرار دیا۔ ایک دوسرے موقعہ پر آپ نے فرمایا "بہادر وہی نہیں جو لڑائی میں اپنے حریف کو پچھاڑ دیتا ہے۔ بلکہ بہادر وہ ہے۔ جو اپنے نفس کی خواہشات کو دبا کر ان پر غلبہ پاتا ہے"۔ خلاصہ کلام یہ کہ رمضان کی برکات اتنی وسیع ہیں۔ کہ ان میں اسلام کی چار بنیادی عبادتوں کے علاوہ جہاد کے ثواب کا بھی رستہ کھولا گیا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ چونکہ روزے میں سب کچھ شامل ہے اس لئے اس کی جزا میں خود ہوں اور عقلاً بھی یہی درست ہے کیونکہ روزہ دار کو نماز کا ثواب بھی ملتا ہے روزہ کا ثواب بھی ملتا ہے زکوٰۃ کا ثواب بھی ملتا ہے۔ حج کا ذوق بھی حاصل ہوتا ہے اور جہاد کا موقعہ بھی میسر آتا ہے۔

اجر پانے کیلئے صحتِ نیت ضروری ہے

مگر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اسلامی عبادتیں کوئی منتر جنتر نہیں ہیں کہ ادھر پھونک مار کر ایک کام کیا اور ادھر نتیجہ نکل آیا۔ بلکہ اسلام صحتِ نیت چاہتا ہے۔ ہمت چاہتا ہے۔ صبر و استقلال چاہتا ہے۔ اور لمبے عرصہ کا مجاہدہ چاہتا ہے۔ قرآن فرماتا ہے۔ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا اٰمنا وھم لا یفتنون "یعنی کیا لوگ یہ چاہتے ہیں کہ صرف ایمان کے زبانی دعوے پر خدا انکو چھوڑ دے۔ اور انکے سارے کام یونہی پورے ہو جائیں۔ اور وہ امتحانوں اور ابتلاؤں کی بھٹی میں نہ ڈالے جائیں؟" ہوشیار رہو کہ سن لو کہ یہ بات خدائے حکیم و علیم کی سنت کے خلاف ہے۔ پس رمضان کی برکات سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ انسان پاک نیت اور سچے ایمان اور صبر و استقلال کے ساتھ ان احکام کو بجا لائے جو خدا تعالےٰ نے رمضان کے ساتھ وابستہ کئے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص رمضان میں کذب اور قولِ زور کو نہیں چھوڑتا اور روزے کی حقیقت سے بے خبر رہ کر محض نمائش اور ظاہرداری کا رنگ اختیار کرتا ہے۔ وہ مفت میں بھوکا رہتا ہے۔ جسکی خدا کے حضور کچھ بھی قدر و قیمت نہیں۔ ایک عرب شاعر نے کیا خوب کہا ہے کہ:۔

یغوص البحر من طلب اللآلی
ومن طلب العلیٰ سھر اللیالی

"یعنی جس شخص کو موتیوں کی تلاش ہو۔ اسے سمندر میں غوطے لگانے پڑتے ہیں اور جو شخص بلندیوں کا طالب ہو اسے راتوں کو جاگنے کے بغیر چارہ نہیں۔"

رمضان سے تعلق رکھنے والے احکام

اب میں ان احکام کی کسی قدر تشریح کرتا ہوں۔ جو رمضان کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ سب سے اوّل نمبر پر خود صوم یعنی روزہ ہے۔ جو رمضان کی اصل اور مخصوص عبادت ہے۔ روزہ کی ظاہری صورت یہ ہے کہ سحری کے وقت یعنی صبح صادق اور فجر کی اذان سے پہلے اپنی عادت اور اشتہا کے مطابق کچھ کھانا کھایا جائے۔ کھانے کے بغیر روزہ رکھنا چنداں پسندیدہ نہیں۔ سوائے اس کے کہ کوئی مجبوری کی صورت ہو۔ اور سحری کھانے کے متعلق مسنون طریق یہ ہے کہ صبح صادق سے قبل جتنی دیر سے کھائی جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ تاکہ سحری اور اذان کے درمیان کم سے کم وقفہ ہو۔ اور خدائی حد بندی کے ساتھ انسان کی ذاتی خواہش مخلوط نہ ہونے پائے۔ اس کے بعد غروب آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی کے ساتھ مخصوص جنسی تعلقات قائم کرنے منع ہیں۔ اس طرح گویا خدا کے رستہ میں اپنے نفس اور اپنی نسل کی قربانی پیش کی جاتی ہے غروب آفتاب کے وقت افطاری کرنے میں بھی وہی اصول چلتا ہے۔ جو سحری کھانے کے متعلق اوپر بیان کیا گیا ہے یعنی غروب آفتاب کے ساتھ بلا توقف افطاری کر لی جائے۔ دوسرے الفاظ میں سحری کھانے میں دیر کرنا اور افطاری کرنے میں جلدی کرنا مسنون ہے۔ روزہ کے دوران میں خاص طور پر اپنے خیالات کو پاک و صاف رکھنا اور بیہودہ اور لغو باتوں اور فحشاء وغیرہ سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ روزہ ہر عاقل بالغ مرد و عورت پر فرض ہے۔ البتہ اگر کوئی شخص سفر میں ہو یا بیمار ہو تو اسے سفر اور بیماری کے ایّام میں روزہ ترک کر کے دوسرے ایّام میں گنتی پوری کرنی چاہیئے۔ یہی حکم ان عورتوں کے لئے ہے جو رمضان کے مہینہ میں ماہواری ایّام کی وجہ سے چند دن کے لئے معذور ہو جائیں۔ وہ لوگ جو بڑھاپے یا دائم المرض ہونے کی وجہ سے معذور ہو چکے ہوں ان کیلئے قرآن یہ حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے کھانے کی حیثیت کے مطابق فدیہ ادا کر دیں فدیہ کی رقم مساکین کی امداد کے لئے مرکز میں بھی بھجوائی جا سکتی ہے اور اپنے پڑوس کے غرباء میں بھی تقسیم کی جا سکتی ہے۔ اور فدیہ نقد رقم کی بجائے کھانے کی صورت میں بھی دیا جا سکتا ہے۔ بعض صوفیاء نے سفر اور عارضی بیماری میں بھی فدیہ کی ادائیگی کو پسند کیا ہے اور دوسرے وقت میں گنتی پوری کرنا مزید براں ہے۔

رمضان میں نفلی نمازیں

رمضان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نفلی نمازوں پر بہت زور دیا ہے۔ نفلی نمازوں میں سب سے افضل اور سب سے ارفع تہجد کی نماز ہے جو رات کے نصف آخر میں صبح صادق سے پہلے ادا کی جاتی ہے۔ اس نماز کی برکت اور شان اس بات سے ظاہر ہے کہ قرآن مجید تہجد کی نماز کے متعلق فرماتا ہے کہ اس کے ذریعہ انسان اپنے مقام محمود کو پہنچ جاتا ہے۔ مقام محمود ہر شخص کا جدا ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے ترقی کا وہ انتہائی نقطہ مراد ہے جو کوئی شخص اپنے حالات اور اپنی فطری استعدادوں کے مطابق حاصل کر سکتا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام محمود جس کا آپ کو وعدہ دیا گیا ہے وہ سب اوّلین و آخرین سے افضل اور ارفع ترین ہے۔ بہر حال تہجد کی نماز انسان کی روحانی ترقی کے لئے بہترین سیڑھی ہے۔ کاش ہمارے نوجوان دوست اس کی قدر و قیمت کو پہچانیں۔ رمضان میں عشاء کے بعد کی نماز تراویح بھی دراصل تہجد ہی کی ایک نرم اور رعایتی صورت ہے۔ اس کی شرکت گو آخر شب کی تہجد کا درجہ تو نہیں رکھتی مگر لوگوں میں نفل نمازوں کا ذوق پیدا کرنے کے لئے بہت غنیمت ہے۔ دوسری نفلی نماز ضحیٰ کی نماز ہے جو صبح اور ظہر کی نمازوں کے درمیانی وقفہ میں پڑھی جاتی ہے تاکہ یہ لمبا وقفہ عبادت سے خالی نہ رہے۔ یہ بھی ایک بہت بابرکت نفلی نماز ہے اور دوستوں کو رمضان میں ان دونو نمازوں یعنی تہجد اور ضحیٰ کا التزام رکھنا چاہیئے۔

رمضان میں قرآن کی تلاوت

رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید کی تلاوت کی بھی خاص تاکید آئی ہے اور یہ تاکید ضروری تھی۔ کیونکہ قطع نظر تلاوت کی دوسری برکات کے رمضان کا مہینہ قرآنی نزول کے آغاز کی یادگار ہے۔ اور اس یادگار کو قرآن کی تلاوت سے کسی طرح جدا نہیں کیا جا سکتا۔ عام طور پر لوگ رمضان میں قرآن کا ایک دَور ختم کرتے ہیں لیکن میرے خیال میں مسنون طریق دو دَور ختم کرنا ہے کیونکہ حدیث میں آتا ہے کہ ہر رمضان میں جبرائیل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر قرآن کا ایک دَور ختم کیا کرتے تھے۔ لیکن جب قرآن کا نزول مکمل ہو گیا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری رمضان میں حضرت جبرائیلؑ نے آپ کے ساتھ مل کر دو دَور پورے کئے۔ اور چونکہ ہمارے لئے بھی قرآن مکمل ہو چکا ہے اس لئے اپنے آقا کی سنت میں ہمارے لئے بھی رمضان میں قرآن مجید کے دو دَور پورے کرنے مناسب ہیں اور زیادہ کے لئے تو کوئی حد نہیں۔ جتنا گڑ ڈالو گے اتنا ہی میٹھا ہو گا۔ قرآن کی تلاوت حتی الوسع ٹھہر ٹھہر کر اور سمجھ سمجھ کر کرنی چاہیئے۔ اور رحمت کی آیتوں پر طلبِ رحمت کی دُعا اور عذاب کی آیتوں پر توبہ و استغفار کرنا مسنون ہے۔

رمضان میں غیر معمولی صدقہ و خیرات

رمضان میں صدقہ و خیرات پر بھی اسلام نے بہت زور دیا ہے۔ صدقہ و خیرات میں دوہری غرض مدنظر ہے۔ ایک تو یہ کہ غریب بھائیوں کی زیادہ سے زیادہ امداد کا رستہ کھلے تاکہ وہ بھی رمضان کے بڑھے ہوئے اخراجات کو خوشی اور دلجمعی کے ساتھ پورا کر سکیں۔ دوسرے یہ کہ یہ صدقہ و خیرات صدقہ کرنے والوں کے لئے ردِّ بلا کا موجب ہو۔ حدیث میں آتا ہے کہ:۔

ان الصدقۃ تطفیٔ غضب الرب۔

"یعنی صدقہ و خیرات خدا کے غضب کو دُور کرتا اور اس کی تلخ تقدیروں کو روکتا ہے۔"

خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ مالی تنگی کے باوجود آپ کا ہاتھ رمضان کے مہینہ میں غریب مسلمانوں کی امداد میں اس طرح چلتا تھا کہ گویا کہ وہ ایک تیز آندھی ہے جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ یہ مبارک اسوہ ہر سچے مسلمان کے لئے مشعلِ راہ ہونا چاہیئے۔

صدقۃ الفطر کا فریضہ

اس طوعی صدقہ کے علاوہ اسلام میں عید الفطر کی آمد پر صدقۃ الفطر کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ جو عید سے پہلے ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اسکی مقدار خوشحال لوگوں کیلئے ایک صاع گندم اور عام لوگوں کیلئے نصف صاع گندم مقرر ہے جو آجکل کے ریٹ کے لحاظ سے ایک روپیہ اور نصف روپیہ فی کس بنتی ہے۔ صدقۃ الفطر ہر مرد و عورت بچے بوڑھے امیر غریب پر فرض کیا گیا ہے تاکہ اس کے فنڈ سے عید کے موقعہ پر غریب بھائیوں کی امداد کی جا سکے۔ حتیٰ کہ جن غریبوں نے صدقۃ الفطر سے خود امداد حاصل کرنی ہو ان کو بھی حکم ہے کہ اپنی طرف سے صدقۃ الفطر ادا کریں تاکہ یہ فنڈ صحیح معنوں میں قومی فنڈ کی صورت اختیار کر لے۔ صدقۃ الفطر کو مرکز میں بھجوانے کی ضرورت نہیں بلکہ اسے مقامی طور پر آس پاس کے غریبوں پر خرچ کرنا چاہیئے۔

اعتکاف کی مخصوص عبادت

گو اسلام میں رہبانیت یعنی ترکِ دنیا جائز نہیں کیونکہ وہ انسان کو اس کے فطری تقاضوں کے مطابق زندگی کی کشمکش میں مبتلا رکھکر پاک کرنا چاہتا ہے۔ لیکن رمضان کے آخری عشرہ میں ایک قسم کی جزوی اور مشروط اور محدود رہبانیت کی سفارش کی گئی ہے۔ اس مخصوص عبادت کا نام اعتکاف ہے اور جو لوگ اس کے لئے فرصت پائیں اور ان کے حالات اس کی اجازت دیں ان کے لئے یہ ہدایت ہے کہ وہ بیس ۲۰ رمضان کی شام کو کسی ایسی مسجد میں جس میں جمعہ ہوتا ہو۔ شب و روز کی عبادت کے لئے گوشہ نشین ہو جائیں اور اپنے اس اعتکاف کو آخر رمضان تک پورا کریں۔ اعتکاف میں سوائے پیشاب، پاخانہ کی حوائج ضروریہ کے دن رات کا سارا وقت مسجد میں رہ کر نماز اور تلاوت قرآن اور ذکر الٰہی اور دعا اور دینی درس و تدریس میں گذارا جاتا ہے اس طرح اعتکاف میں بیٹھنے والا انسان گویا دنیا سے کٹ کر خدا کی یاد کے لئے کلیتہً وقف ہو جاتا ہے۔ یہ عبادت بالٰہی کی مخصوص چاشنی پیدا کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ تاکہ اس کے بعد اعتکاف بیٹھنے والا انسان یہ محسوس کرے کہ اسے دنیا میں رہتے ہوئے اور دنیوی تعلقات کو نبھاتے ہوئے کس طرح "دست با کار دل بہ یار" کا نمونہ پیش کرنا چاہئیے۔

لیلۃ القدر کی مبارک رات

قرآن اور حدیث سے ثابت ہے۔ کہ رمضان کے مہینہ میں ایک خاص رات ایسی آتی ہے۔ جس میں خدا کی رحمت اس کے بندوں کے قریب تر ہو جاتی ہے۔ اس رات کا نام لیلۃ القدر" یعنی عزت والی رات" رکھا گیا ہے۔ جو روحانیت کے زبردست انتشار اور دعاؤں کی خاص قبولیت کی رات ہے۔ اسلام نے کمال حکمت سے اس رات کی تعین نہیں کی۔ لیکن حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے روحانی مشاہدہ کے ماتحت اسقدر اشارہ فرمایا ہے کہ اسے رمضان کے آخری عشرہ یا آخری سات دنوں کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ لیلۃ القدر کے لئے رمضان کے آخری عشرہ کو اس لئے مخصوص کیا گیا ہے کہ رمضان کے ابتدائی بیس ۲۰ دنوں کے مسلسل روزوں اور نفلی نمازوں اور تلاوت قرآن اور دعاؤں اور صدقہ و خیرات وغیرہ کی وجہ سے مومنوں کے دلوں میں ایک خاص روحانی کیفیت اور خاص نورانی جذبہ پیدا ہو کر ان کے اندر قبولیت دعا کی غیر معمولی صلاحیت پیدا کر دیتا ہے۔ بایں ہمہ یہ خیال کرنا کہ لیلۃ القدر میں ہر شخص کی ہر دُعا لازماً قبول ہو جاتی ہے۔ اسلامی تعلیم کے صریح خلاف ہے۔ جو دُعا خدا کی کسی صفت کے خلاف ہو یا خدا کی کسی سنّت کے خلاف ہو یا خدا کے کسی وعدہ کے خلاف ہو یا دعا کرنے والے کے اپنے حقیقی مفاد کے خلاف ہو۔ جسے وہ اپنی جہالت کی وجہ سے مانگ رہا ہو وہ ہرگز قبول نہیں ہو سکتی اور نہ ایسے شخص کی دعا قبول ہو سکتی ہے جس کا دل ناپاکیوں کا گھر ہو۔ اور وہ محض منتر جنتر کے طور پر کوئی دعائیہ کلمہ زبان پر لا رہا ہو۔ قرآن مجید رمضان میں دعاؤں کے تعلق میں فرماتا ہے کہ

اذا سالک عبادی عنّی فانی
قریب اجیب دعوۃ الداع
اذا دعانِ فلیستجیبوالی
ولیؤمنوابی لعلّھم
یرشدون۔

ترجمہ:۔ "یعنی اے رسول جب میرے بندے (نہ کہ شیطان کے بندے) میرے متعلق تجھ سے پُوچھیں تو تُو ان سے کہدے کہ میں اپنے بندوں کے بالکل قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہوں۔ جب کہ وہ مجھے پکاریں۔ مگر ضروری ہے کہ وہ بھی میری باتوں پر کان دھریں اور مجھ پر سچا ایمان لائیں تاکہ ان کی دعائیں پایۂ قبولیت کو پہنچیں"۔

پس لاریب لیلۃ القدر کی مبارک رات دعاؤں کی خاص قبولیت کی رات ہے جب کہ رحمت کے فرشتے زمین کی طرف جھک جھککر مومنوں کی دعاؤں کو شوق و ذوق کے ساتھ اچکتے ہیں۔ لیکن بہرحال یہ رات بھی اُن شرطوں سے بالکل باہر نہیں۔ جو دعاؤں کی قبولیت کے لئے خدائے حکیم و علیم کی طرف سے مقرر کی گئی ہیں۔ مگر چونکہ یہ رات گویا خدا کے دربار عام کی رات ہے۔ اس لئے اس میں شبہ نہیں کہ اس رات میں ان شرطوں کو خدا کی وسیع رحمت نے کافی نرم کر رکھا ہے۔

لیلۃ القدر کی ظاہری علامت کے متعلق کچھ کہنا غالباً غلط فہمی پیدا کرنے والا ہوگا کیونکہ اس کی اصل علامت روحانیت کا انتشار ہے جسے دعاؤں کا تجربہ رکھنے والے مومنوں کا دل اکثر صورتوں میں محسوس کر لیتا ہے۔ مگر کیا اچھا ہو کہ ہمارے دوست ان چند راتوں کے بیشتر حصہ کو خاص کوشش کے ساتھ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گذاریں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس زرّیں ارشاد کی حکمت کو پورا کریں کہ لیلۃ القدر کو رمضان کی آخری راتوں میں "تلاش کرو"

ہمارے دادا اپنے آخری ایام میں اکثر فرمایا کرتے تھے کہ :۔

عمر بگذشت و نماند است جز ایامے چند
بہ کہ در یادِ کسے صبح کنم شامے چند

"یعنی عمر گذر گئی اور اب صرف چند دن باقی ہیں۔ کیا اچھا ہو کہ ان چند دنوں کو کسی کی یاد میں اس طرح خرچ کروں کہ شام کو بیٹھوں اور صبح کردوں"۔

رمضان میں اپنی کسی کمزوری کو دور کرنیکا عہد

بالآخر میں دوستوں کو بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ اپنے بھائیوں اور بہنوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ ارشاد یاد دلاتا ہوں جس کی طرف میں پہلے بھی کئی دفعہ توجہ دلا چکا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے۔ کہ رمضان کا مہینہ نفس کی اصلاح کا خاص زمانہ ہے۔ کیونکہ اس مہینہ کا ماحول اصلاح نفس کے ساتھ مخصوص مناسبت رکھتا ہے۔ اس مہینہ میں خاص عبادتوں اور دعاؤں اور ذکر الٰہی کی وجہ سے گویا لوہا گرم ہوتا ہے اور صرف چوٹ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پس ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ رمضان کی دوسری ذمہ واریاں ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ان ایام میں اپنی کسی خاص کمزوری کو سامنے رکھکر خدا سے عہد کریں کہ وہ آئندہ اس کمزوری کے ارتکاب سے کلی طور پر اجتناب کریں گے۔ اس کمزوری کے اظہار کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ خدا ستار ہے اور ستاری کو پسند فرماتا ہے۔ پس کسی پر ظاہر کرنے کے بغیر اپنے دل میں خدا سے عرض کرو کہ اے میرے آسمانی آقا! میں آئندہ اس کمزوری سے توبہ کرتا اور تیرے حضور عہد کرتا ہوں کہ اپنی انتہائی ہمت اور انتہائی کوشش کے ساتھ اس کمزوری سے ہمیشہ کنارہ کش رہوں گا تو میرے قدموں کو استوار رکھ اور مجھے اس عہد پر قائم رہنے کی توفیق عطا کر۔

کہ بے توفیق کام آوے نہ کچھ پند

خدا تعالےٰ مجھے اور اس مضمون کے پڑھنے والوں کو رمضان کی بہترین برکات سے متمتع فرماوے اور ہماری انفرادی اور جماعتی دعاؤں کو قبول کرے۔ آمین یا ارحم الراحمین

وآخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العلمین

(خاکسار راقم آثم مرزا بشیر احمد ربوہ ۹ مارچ ۱۹۵۹ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کیلئے اجتماعی دعائیں اور صدقات

پشاور

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کار کے حادثہ کی خبر ملنے پر خاکسار نے حادثہ کی تفصیل اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا تار احباب کو سنا کر دعا اور صدقہ کی تحریک کی۔ جس پر احباب نے حضور کی صحت اور عافیت کے لئے دردا ور الحاح سے دعائیں کیں۔ اور بعد نماز جمعہ فوراً صدقہ جمع کیا۔ جس میں ایک سالم بکرے کی قیمت میجر جی ایم اقبال صاحب نے دی چار بکرے صدقہ کئے گئے ہیں۔ اور دو مزید بکرے صدقہ ہوں گے۔ اور دو رات التزام سے دعائیں کر رہے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ حضور کی عمر اور صحت میں برکت دے۔ اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرماوے (خاکسار شمس الدین امیر جماعت احمدیہ پشاور)

جڑانوالہ

خاکسار نے جمعہ کے روز دُعا اور صدقہ کی تحریک کی۔ ایک عدد بکرا صدقہ کیا گیا۔ نیز نقد رقم بھی غرباء میں تقسیم کی گئی۔

خاکسار ڈاکٹر محمد انور امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ

محمد نگر لاہور

مورخہ ۲۰؍۲ بعد نماز مغرب اجتماعی دعا کی گئی اور ۲۱؍۲ کو ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا گیا اللہ تعالیٰ حضور کو مکمل کام کرنے والی صحت عطا فرمائے۔ (خواجہ محمد اکرم زعیم حلقہ محمد نگر لاہور)

سرگودھا

جماعت احمدیہ سرگودھا کی طرف سے ایک بکرا ذبح کر کے یتامیٰ و مساکین کو دیا گیا۔ اور اجتماعی دعا بھی کی گئی۔ (محمود احمد سرگودھا بلاک نمبر ۱۴)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

تلاوت قرآن مجید کی فضیلت اور اس کے آداب

(از مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

(۲)

آداب تلاوت قرآن

(۸) قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے ساتھ کے ساتھ آیات کے معانی و مطالب پر فکر و تدبر کرنا بھی مسنون ہے

تلاوت کرتے وقت بطور مناجات آیات قرآنی کے مناسب حال الفاظ بھی کہنے چاہئیں مثلاً جہاں پر عذاب و عقاب کا ذکر ہو استغفار کی جائے اور دعا کے موقعہ پر دعائیہ کلمات کہے جائیں۔ اور اسی طرح جہاں پر اللہ تبارک و تعالےٰ کی تمجید و بزرگی کا بیان ہو وہاں پر اس کی بڑائی بیان کی جائے۔ حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص والتین والزیتون کو اول سے آخر تک پڑھے وہ کہے بلیٰ وانا علیٰ ذالک من الشاھدین۔ اور جو شخص لا اقسم بیوم القیامۃ کو آخر تک پڑھے وہ کہے بلیٰ۔ اسی طرح جو سورہ مرسلات کو آخر تک یعنی فبای حدیث بعدہ یومنون تک پڑھے وہ کہے آمنا باللہ۔ اسی طرح سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھنے کے بعد سبحان ربی الاعلیٰ کہے۔ ترمذی اور حاکم نے جابر سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا رسول کریمؐ صحابہؓ کے پاس تشریف لائے اور ان کو سورہ رحمٰن شروع سے لے کر آخر تک پڑھ کر سنائی اور صحابہؓ اس کو سن کر خاموش رہے۔ اس پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں نے اس سورہ کو جن کے سامنے بھی پڑھا تھا وہ تمہاری نسبت بہت اچھے جواب دینے والے تھے۔ جب کبھی میں فبای آلاءِ ربکما تکذبان پر پہنچا تو وہ لوگ کہتے ولا بشیئٍ من نعمک ربنا نکذب فلک الحمد۔

(۹) تلاوت قرآن کریم میں خوش آوازی اور لب و لہجہ کی درستی مسنون ہے۔ عام لوگوں سے قرآن کے اصولوں کی پابندی نہ ہو سکے تو کم از کم صحت تلاوت لازمی ہے اور اچھی آواز بھی ہونے پر سہاگہ ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔ حسنوا القرآن باصواتکم فان الصوت الحسن یزید القرآن حسناً۔ یعنی تم قرآن کو اپنی آوازوں سے عمدہ بناؤ۔ کیونکہ اچھی آواز قرآن کا حسن دوبالا کر دیتی ہے۔ مگر یہ خیال رہے کہ الحان یعنی راگ کی صورت پیدا نہ ہو۔ کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قرآن کو گا کر پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۰) قرآن کریم کو بلند یا دھیمی آواز میں پڑھنے کے بارے میں مختلف احادیث آتی ہیں جن کا ماحصل یہ ہے کہ عام حالات میں تو بلند آواز سے پڑھنا مستحب اور مسنون ہے۔ لیکن اگر ریا کاری کا خوف ہو۔ یا قریب ہی کوئی نماز پڑھ رہا ہو یا سو رہا ہو تو قرآن کریم کو دھیمی آواز سے ہی پڑھنا مناسب ہے۔

ابوداؤد نے ابی سعید نے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں اعتکاف کیا تھا تو آپ نے صحابہؓ کو بلند آواز سے قرأت کرتے سن کر پیچھے جائے اعتکاف کا پردہ اٹھا کر ارشاد فرمایا۔ خوب سمجھ رکھو کہ تم میں سے ہر شخص اپنے رب سے مناجات کر رہا ہے۔ اس واسطے ایک دوسرے کو تکلیف نہ دو۔ اور اپنی آواز کو دوسرے کی آواز پر بلند نہ کرو۔

(۱۱) قرآن کریم کی تلاوت کے دوران سوائے مجبوری کے بات چیت کرنا مکروہ ہے۔ صحیح بخاری میں ہے کہ ابن عمرؓ جب قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتے تھے تو جب تک اس سے فارغ نہ ہو جاتے کوئی اور گفتگو نہ کیا کرتے تھے۔

اسی طرح تلاوت کرتے وقت ہنسنا اور ہاتھوں کو ادھر ادھر مشغول رکھنا نیز ایسے ہی دیگر امور سے جو قرآن کریم کی تعظیم کے منافی ہیں اجتناب کرنا ضروری ہے۔

(۱۲) قرآن شریف کو شروع سے آخر تک ترتیب کے ساتھ پڑھتے چلے جانا چاہیئے۔ کیونکہ قرآن کریم کی ترتیب حکمت پر مبنی ہے اور ہر سورت کا دوسری سورت کے ساتھ بلکہ ہر آیت کا دوسری آیت کے ساتھ گہرا ربط اور تعلق ہے۔ اس لئے قرآن کریم کی ترتیب کو ملحوظ رکھنا بھی ضروری ہے۔

حدیث میں آیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بلالؓ کے پاس سے گذرے اور بلال اس وقت کسی سورت میں تلاوت کر رہے تھے کہ تھوڑا ایک سورت میں سے لے لیتے اور تھوڑا دوسری میں سے اور ملا جلا کر پڑھ رہے تھے۔ رسول کریم صلعم نے فرمایا۔ بلالؓ میں تمہاری طرف آیا تھا اور میں نے دیکھا کہ تم الگ الگ آیات کو آپس میں ملا کر پڑھ رہے تھے۔ تو بلال نے عرض کیا یا رسول اللہ میں نے پاک چیز کو پاک کے ساتھ ملا دیا آنحضرتؐ نے فرمایا تم سورہ کو مکمل حالت پر تلاوت کیا کرو۔

(۱۳) قرآن کریم کی تلاوت کو خاموشی کے ساتھ سننا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے واذا قرئ القرآن فاستمعوا لہ وانصتوا لعلکم ترحمون

(۱۴) قرآن کریم کی تلاوت کرتے وقت جب آیت سجدۃ آئے تو سجدہ کرنا چاہیئے اور جو لوگ قرآن کریم کو سن رہے ہوں۔ انہیں بھی سجدہ میں شریک ہونا چاہیئے۔ سجدۃ القرآن میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کئی ایک دعائیں مروی ہیں جن میں دو یہ ہیں:

(i) اللّٰھم لک سجدت وبک آمنت سجد وجھی للذی خلقہٗ وصورہٗ وشق سمعہٗ وبصرہٗ فتبارک اللہ احسن الخالقین

(ii) اللّٰھم اکتب لی بھا عندک اجراً وضع عنی بھا وزراً واجعلھا لی عندک ذخراً وتقبلھا منی کما تقبلتھا من عبدک داؤد۔

قرآن کریم کی تلاوت ہمیشہ ہی کرنی چاہیئے اور جب بھی کی جائے موجب ثواب اور برکات سماویہ کے حصول کا ذریعہ ہے لیکن رمضان کا مہینہ چونکہ انزال رحمت و برکات کے لئے خصوصیت رکھتا ہے نیز آیا ہے شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن۔ کہ یہ مہینہ وہ مہینہ ہے جس کے بارے میں قرآن نازل کیا گیا۔ پس اس مہینہ کو قرآن شریف سے خاص مناسبت اور تعلق ہے۔ اس لئے اس مبارک مہینہ میں قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت کرنا خدائے برتر و بزرگ کی برکتوں اور رحمتوں کو جذب کرنے کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ اے خدا تو ہمیں اپنے پاک کلام کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین ٭

روزنامہ الفضل کا مسیح موعودؑ نمبر

مؤرخہ ۲۲ مارچ کو "یوم مسیح موعودؑ" کی مبارک تقریب ہے۔ اس موقع پر روزنامہ الفضل کا مسیح موعودؑ نمبر شائع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت اور حضورؑ کے عظیم الشان کارناموں کے متعلق نہایت قیمتی مضامین پر مشتمل ہوگا۔ یہ نمبر چونکہ یوم مسیح موعودؑ سے قبل ہی شائع ہو جائے گا۔ اور وقت بہت کم ہے۔ اس لئے سلسلہ کے علماء کرام اور صاحب قلم احباب سے درخواست ہے کہ جلد سے جلد اپنے مضامین ارسال فرمائیں۔ مشتہرین و ایجنٹ صاحبان بھی فوراً آرڈر بک کرالیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

تقریب رخصتانہ اور دعوت ولیمہ

مؤرخہ ۷ مارچ بروز جمعۃ مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز کی بیٹی صادقہ عذرا صاحبہ کی تقریب رخصتانہ بمقام لاہور عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مؤرخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۵۸ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مبارک احمد صاحب پسر مکرم مولوی صالح محمد صاحب واقف زندگی مغربی افریقہ سے پڑھا تھا۔ برات ۷ مارچ کی صبح کو ربوہ سے لاہور روانہ ہوئی اور اسی دن رات کو واپس آگئی۔

مؤرخہ ۹ مارچ بعد نماز مغرب مبارک احمد صاحب کی دعوت ولیمہ ہوئی جس میں متعدد بزرگان سلسلہ و احباب شامل ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے اور سلسلہ کے لئے مبارک کرے:

درخواست دعا

میرے والد محترم چوہدری محمد طفیل صاحب عرصہ سے بائیں ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے بہت پریشان رہتے ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد اسلم چک ۴۳ R.B کریانوالہ۔ لائلپور

صرف پونے دو ماہ باقی رہ گئے

مالی سال کے اختتام میں اب صرف پونے دو ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ اس لئے

۱۔ حصہ آمد کے موصی احباب کا فرض ہے۔ کہ اپنی سال رواں (۵۹-۱۹۵۸ء) کی آمدنی کا حصہ وصیت ۳۰ر اپریل تک ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ سلسلہ کی ضروریات روز افزوں ترقی پر ہیں۔ اور بقایا دار بننا کوئی خوبی کی بات نہیں۔ بلکہ وصیت کی روح کے منافی ہے۔

۲۔ وہ اصحاب جنہوں نے اپنے گذشتہ سالوں کے بقائے ۳۰ر اپریل تک کلی یا جزوی طور پر ادا کرنے کی مہلت لی ہوئی ہے۔ یا وعدے کئے ہوئے ہیں وہ بھی اپنی واجب اقساط اور وعدے ادا کر کے سبکدوش ہوں۔

۳۔ جن احباب کو ابھی تک سال گذشتہ (۱۹۵۷-۵۸ء) کا حساب نہیں پہنچا۔ وہ براہ مہربانی مطلع فرماویں۔ بشرطیکہ انہوں نے فارمہائے اصل آمد بابت سال ۱۹۵۷-۵۸ء پُر کر کے بھیج دئے ہوں۔

۴۔ جن اصحاب کو دفتر کے فارمہائے اصل آمد پہنچ چکے ہوں۔ وہ فوراً پُر کر کے واپس فرمائیں۔ تاکہ ان کے حسابات تیار کر کے بھیج دئے جائیں۔ فارم پُر کر کے واپس نہ کرنا۔ اور حسابات کی امید رکھنا بالکل نا ممکن ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مجالس انصار اللہ بجٹ فارم بھجوائیں

جملہ مجالس انصار اللہ کو مرکز کی طرف سے بجٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ مجالس کی طرف سے تکمیل کے بعد یہ فارم واپس آ رہے ہیں۔ لیکن ابھی کئی مجالس ایسی ہیں۔ جنہوں نے اس کام کو مکمل نہیں کیا۔ اس لئے ایسی مجالس کے عہدہ داران سے گذارش ہے کہ وہ بہت جلد بجٹ فارم مکمل کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ اس کام میں اب مزید تاخیر نہ کی جائے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس انصار اللہ کراچی کا شاندار نمونہ

تعمیر فنڈ میں دو ہزار روپیہ کا عطیہ

انصار اللہ نے اپنی گذشتہ مجلس شوریٰ میں یہ فیصلہ کیا تھا کہ اس سال تعمیر کا کام مکمل کر دیا جائے اور مجالس اس کے لئے سترہ ہزار روپیہ (۱۷۰۰۰ روپے) کی رقم جمع کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ زعیم اعلیٰ مجلس کراچی کے ذمہ یہ فرض عائد کیا گیا تھا۔ کہ وہ کراچی۔ سابق صوبہ سندھ۔ اور سابق صوبہ بلوچستان سے سات ہزار روپے کی رقم وصول کریں۔ انہوں نے مجلس کراچی کی طرف سے دو ہزار روپے کی رقم پیش کر دی ہے۔ اور بقیہ حلقوں سے بھی رقم جمع کر کے بھجوانے کے لئے انتظام کر رہے ہیں۔ اس لئے مجلس کراچی کے عہدہ داران خصوصاً اس مجلس کے زعیم اعلیٰ برادرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک قابل شکریہ ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ دوسری مجالس کو بھی اپنی ذمہ داری کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مسماۃ رحیم خاتون دختر اللہ بخش قوم چوغطہ ساکن اندرون دہلی گیٹ ملتان شہر نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مولوی رحیم بخش صاحب کلرک امیر جماعت احمدیہ ملتان بتاریخ ۱/۵۹ء فوت ہو گئے ہیں۔ مرحوم نے مبلغ تین صد روپے برائے اراضی دس مرلہ ربوہ میں جمع کرائے ہوئے ہیں۔ یہ زمین یا رقم اب میرے نام منتقل کی جائے۔ بیوہ کے علاوہ مرحوم کے وارث چار لڑکے اور دو لڑکیاں بتائے گئے ہیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔ بعد میں کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

جماعت احمدیہ لاہور کی طرف سے
انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کیلئے عطیہ جات

ایک وفد پر مشتمل خاکسار۔ چوہدری بشیر احمد صاحب۔ امیر جماعت احمدیہ داتا زید کا اور چوہدری فیض اللہ صاحب برائے عطیہ جات کالج گھٹیالیاں مورخہ ۲-۳ مارچ ۱۹۵۹ء مکرم چوہدری اسد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ محترم جناب امیر صاحب اور احباب لاہور نے ہمارے ساتھ بہت عمدہ تعاون فرمایا۔ جماعت لاہور نے -/۱۶۰۰۰ سولہ ہزار روپیہ کا وعدہ فرمایا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اس وعدہ میں ایزادی کا وعدہ بھی فرمایا ہے۔ مکرم محترم امیر صاحب ہمارے ساتھ صبح ۹ بجے سے لے کر ۸ بجے رات تک ہم کو احباب جماعت کے پاس لے جانے میں مصروف رہے۔ اور اسی طرح ان کے مقرر کردہ احباب۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ۔ ضلع سیالکوٹ)

زکوٰۃ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں :-

"تیسری چیز جس پر خصوصیت سے اسلام نے زور دیا ہے اور جس کی طرف قرآن کریم میں بارہا توجہ دلائی گئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ روپیہ بیشک کماؤ مگر جو کماؤ اس پر زکوٰۃ ادا کرو۔ اسلام نے بے شک روپیہ کو بند رکھنا ناجائز قرار دیا ہے۔ مگر روپیہ کمانا منع نہیں کیا۔ پس فرماتا ہے کہ اگر تم روپیہ کماتے ہو۔ اور کچھ روپیہ اپنی ضروریات کے لئے عارضی طور پر جمع کر لیتے ہو۔ جس پر ایک سال گذر جاتا ہے تو اس پر زکوٰۃ ادا کرو۔ اگر کوئی شخص باقاعدگی سے زکوٰۃ ادا کرتا ہے۔ تو یہ اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ دنیا کو دین کی خاطر کماتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص زکوٰۃ نہیں دیتا۔ تو یہ اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ دنیا محض دنیا کی خاطر کما رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا شوق اس کے دل میں نہیں۔ اگر واقعہ میں اس کے دل میں خدا تعالیٰ کے قرب اور اس کی محبت کو جذب کرنے کا احساس ہوتا۔ اگر دنیا کو وہ دین کی خاطر کما رہا ہوتا تو اس کا فرض تھا کہ وہ اپنے مال میں سے خدا تعالیٰ کا حق ادا کرتا اور پوری دیانتداری کے ساتھ ادا کرتا۔ لیکن جب وہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتا تو یہ اس بات کا ثبوت ہوتا ہے کہ وہ شیطان کا تابع ہے۔ خدا تعالیٰ کے احکام کا تابع نہیں۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ اوّل صفحہ ۳۳۹)

(ناظر بیت المال ——— ربوہ)

مبلغین کرام کی توجہ کیلئے

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے "اولڈ بوائز" کی تبلیغی خدمات کا ریکارڈ محفوظ کرنے کی غرض سے سکول کے ایسے قدیم طلباء کی خدمت میں جنہیں بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کی سعادت نصیب ہو چکی ہے یا ہو رہی ہے۔ گذارش ہے کہ وہ اپنی اولین فرصت میں خاکسار کو یہ اطلاع دے کر ممنون فرمائیں کہ انہوں نے کس کس سال اور کس یا کن ممالک میں سلسلہ کی یہ خدمت سرانجام دی ہے۔ یا دے رہے ہیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

(خاکسار ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

درخواست دعا

عرصہ ایک سال سے ہم نے اپنے حقوق کے حصول کے لئے عدالت میں ایک مقدمہ دائر کر رکھا ہے۔ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔ (سردار رحمت اللہ قادیانی محلہ دار الرحمت ربوہ)

حکومت تمام بدعنوانیوں کو ختم کرنے کا تہیہ کر چکی ہے

میمن سنگھ کے ایوان تجارت سے گورنر مشرقی پاکستان کا خطاب

میمن سنگھ ۱۰ مارچ۔ مشرقی پاکستان کے گورنر مسٹر ذاکر حسین نے کل یہاں کہا کہ حکومت اس تجویز پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے کہ صنعتوں کو چند بڑے بڑے شہروں میں مرکوز رکھنے کی بجائے انہیں مختلف مقامات پر پھیلا دیا جائے۔

میمن سنگھ چیمبر آف کامرس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی گورنر نے کہا کہ حکومت صنعت اور تجارت کے ایوانوں کے قیام کو بڑی اہمیت دیتی ہے۔ کیونکہ اس طرح فکر اور عمل میں اجتماعیت پیدا ہوتی ہے۔ آپ نے کہا کہ حکومت نے بدعنوانیوں کا قلع قمع کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کئے ہیں اسے یہ معلوم کرکے خوشی ہوئی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کہ حالات سدھر گئے ہیں اور عوام اپنے فرائض محسوس کرنے نیز انہیں انجام دینے کی کوشش کرنے لگے ہیں۔ اس کے علاوہ کاروباری طبقہ بھی اپنا صحیح مقام حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور یہ ایک اچھی بات ہے۔

صوبائی گورنر نے اعلان کیا کہ حکومت تمام بدعنوانیوں کو ختم کرنے کا تہیہ کر چکی ہے اور ضرورت ہوئی تو وہ قوانین کے مطابق سخت اقدامات کرنے سے بھی گریز نہیں کرے گی۔

چھوٹی صنعتوں کی کارپوریشن کا ذکر کرتے ہوئے جو صوبے کی چھوٹی اور گھریلو صنعتوں کو امداد اور خام مال مہیا کرے گی۔ مسٹر ذاکر حسین نے کہا کہ کارپوریشن کی سرگرمیاں تیز تر کی جا رہی ہیں۔ اس کا دائرہ عمل بڑھا دیا گیا ہے۔ اور مجھے توقع ہے کہ اب اس صوبے کی چھوٹی اور گھریلو صنعتوں کے اکثر مسائل حل ہو جائیں گے۔

صوبائی گورنر نے انکشاف کیا کہ سائنسی صنعتی تحقیقات کے محکمے نے کیلے کے پتوں کو بیڑی بنانے کے لئے استعمال کرنے کا ایک طریقہ تیار کیا ہے اور اس طریقے کو وسیع پیمانے پر اپنانے کے بعد کثیر مقدار میں بیڑی کے لئے پتے ملنے لگیں۔ اور ملک کا بہت سا زرمبادلہ بچایا جا سکے گا۔

ایران کو روس کا احتجاجی مراسلہ

تہران ۱۰ مارچ۔ مصدقہ اطلاعات کے مطابق روس نے ایک مراسلہ میں امریکہ اور ایران کے باہمی معاہدے کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ اس معاہدے پر جمعرات کے روز انقرہ میں دستخط ہوئے تھے۔ ماسکو ریڈیو نے اس معاہدے کو "امن پسند ملکوں کے خلاف سازش" قرار دیا ہے۔ امریکہ نے اس قسم کے معاہدے ترکیہ اور پاکستان سے بھی کئے ہیں۔

عربوں سے متحد ہو جانے کی اپیل

دمشق ۱۰ مارچ۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر نے کل یہاں کہا کہ بین الاقوامی صیہونیت فرات سے نیل تک ایک اسرائیلی وطن قائم کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے عربوں سے اپیل کی کہ وہ "ملک گیری" کے اس خطرے کے خلاف متحد ہو جائیں۔

صدر ناصر نے یہ الفاظ ایک لبنانی وفد سے خطاب کرتے ہوئے کہے تھے۔ اور جب انہوں نے کہا کہ لبنان اور متحدہ عرب جمہوریہ کے عوام "خون اور اخوت" کے رشتوں سے منسلک ہیں تو تحسین کے پر زور نعرے بلند کئے گئے۔

سرحدی فائرنگ بند کرنے پر سمجھوتہ

کلکتہ ۱۰ مارچ کریم گنج کے قریب بھارت اور پاکستان کے درمیان سرحدی فائرنگ بند کرنے کا سمجھوتہ کل سے نافذ کر دیا گیا ہے

خروشیف عنقریب قاہرہ جائیں گے

قاہرہ ۱۰ مارچ۔ یہاں کے نیم سرکاری اخبار "الشعب" نے اطلاع دی ہے کہ روس کے وزیر اعظم خروشیف ایک ممتاز چینی کے ساتھ جلد ہی قاہرہ آئیں گے۔ اس سلسلہ میں مبصرین نے اس امر کی جانب بھی اشارہ کیا ہے کہ ماسکو اور پیکنگ میں مقیم مصری سفیر گذشتہ ہفتے غیر متوقع طور پر قاہرہ آئے تھے

بہت سی اراضی قابل کاشت بنالی گئی

پشاور ۱۰ مارچ۔ ترقیاتی علاقہ پشاور میں مواضع ناصر پور، سلام اور کالا کے باشندوں نے دیہی کارکنوں کی تحریک پر اپنی اراضی کو سیم سے بچانے کے لئے اپنی مدد آپ کے تحت سیم نالہ تعمیر کیا ہے۔ جس سے ایک ہزار جریب اراضی دوبارہ قابل کاشت ہو گئی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس اراضی کے مالکوں کو آئندہ فصل سے ایک لاکھ روپے آمدنی ہوگی۔ اور اس کے ساتھ ہی غلہ کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا

گذشتہ ماہ کے دوران میں زیادہ غلہ اگاؤ کی مہم کے تحت اس ترقیاتی علاقہ کے زمینداروں میں کیمیاوی کھاد کی دو ہزار بوریاں تقسیم کی گئیں۔ کئی دیہات میں جلسے منعقد کرکے دیہی کارکنوں ۴

۴ نے محکمہ زراعت کے عملے کے تعاون سے دیہاتیوں کو کیمیاوی کھاد کی افادیت اور اس کے طریق استعمال کی وضاحت کی۔ اور کئی دیہات میں دیہی کارکنوں نے کیمیاوی کھاد استعمال کرنے کے مظاہرے بھی کئے۔ دیہاتیوں نے زیادہ غلہ اگاؤ کی مہم کو کامیاب بنانے کے لئے آبپاشی کے کئی چھوٹے بڑے نالے کھودے اور پرانے نالوں کو صاف کیا۔

قومی خدمت کیلئے مشنری سپرٹ سے کام کریں

فاطمہ جناح میڈیکل کالج کی طالبات کو صوبائی گورنر کی تلقین

لاہور ۱۰ مارچ صوبائی گورنر مسٹر اختر حسین نے کل فاطمہ جناح میڈیکل کالج کی طالبات کو تلقین کی کہ وہ کالج میں اپنی تعلیم ختم کرنے کے بعد قوم، خدمت کے اعلیٰ نصب العین کی تکمیل کے لئے مشنری سپرٹ سے کام کریں۔

آپ نے کہا کہ تربیت یافتہ ڈاکٹروں کی حیثیت سے آپ کے لئے قومی خدمت کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ اگر ان مواقع سے فائدہ اٹھانے یا ذاتی مستقبل کو روشن کرنے کی راہ میں کوئی مشکلات حائل ہوں تو ان کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کرنا چاہئے۔

گورنر مسٹر اختر حسین نے کل رات فاطمہ جناح میڈیکل کالج کی سٹوڈنٹس یونین کے سالانہ ڈنر کی تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے تقریر کرتے ہوئے مزید کہا کہ اس کالج نے گذشتہ دس سال میں قابل فخر ترقی کی ہے میں امید کرتا ہوں کہ طالبات تعلیم ختم کرنے کے بعد قوم کی بے لوث خدمت کرکے بالخصوص عورتوں و بچوں کو زیادہ سے زیادہ طبی امداد مہیا کرکے اپنے کالج کا نام روشن کرتی رہیں گی۔

افغانستان کو نئے معاہدہ سے تشویش

کابل ۱۰ مارچ۔ سردار محمد داؤد وزیر اعظم افغانستان نے باہمی تحفظ کے ان معاہدوں کے متعلق تشویش کا اظہار کیا ہے جو امریکہ ایران اور ترکیہ سے کئے گئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ میری حکومت ان معاہدوں سے پیدا ہونے والے حالات و کوائف پر پوری احتیاط سے غور کرے گی۔ آپ نے کہا کہ وہ فوجی معاہدے بین الاقوامی کشیدگی پیدا کرتے ہیں ایسے معاہدوں کی وجہ سے متعلقہ ملکوں میں اسلحہ کی بڑی مقدار جمع ہو جاتی ہے۔ جس سے قوت کا توازن بگڑ جاتا ہے اور عوام میں غیر یقینی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ آپ نے ان معاہدوں کو کوتاہ نظری کا نتیجہ قرار دیا

بینو آسٹریلوی ٹیم کے کپتان ہوں گے

ملبورن ۱۰ مارچ۔ اعلان کیا گیا ہے کہ سال رواں کے آخر میں آسٹریلیا کی جو کرکٹ ٹیم بھارت اور پاکستان کے دورے پر روانہ ہونے والی ہے رچی بینو اس کے کپتان ہوں گے۔ انگلستان کے خلاف ٹسٹ میچوں کے حالیہ سلسلے میں بھی بینو ہی نے آسٹریلوی ٹیم کی قیادت کی تھی۔ نائب کپتان کے طور پر نیل ہاروے کو نامزد کیا گیا۔

غیر ملکی نامہ نگار کو اخراج کی دھمکی

نئی دہلی ۱۰ مارچ۔ "سفر نامہ تبت" کے مصنف مسٹر جارج پیٹرسن نے بھارتی اخبار سٹیٹسمین کے نام ایک خط میں شکایت کی ہے۔ کہ انہوں نے تبت کی صورت حال کے بارے میں لنڈن کے "ڈیلی ٹیلیگراف" اور بعض دوسرے غیر ملکی اخبارات کو جو مکتوب بھیجے تھے اس پر بھارتی حکام نے انہیں اضلاع کوچ بہار جلپائی گوری اور دارجلنگ سے نکال دینے کی دھمکی دی تھی۔ مسٹر جارج پیٹرسن نے مزید کہا کہ بھارتی حکومت نے ان کی بھیجی ہوئی خبروں پر سخت اعتراض کیا اور انہیں گمراہ کن اور مبالغہ آمیز قرار دیا۔ یہ خبریں تبت پر قابض چینی کمیونسٹوں کے خلاف کھمبا قبیلے کی بغاوت سے متعلق تھیں

رمضان میں بینکوں کے اوقات

لاہور ۱۰ مارچ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ماہ رمضان المبارک کے دوران سٹیٹ بنک آف پاکستان اور لاہور کے کلیرنگ بنکوں کے اوقات کار میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ اور کاروبار موجودہ اوقات کے مطابق ہوتا رہے گا۔

ابوالمنصور احمد کے خلاف مقدمہ

کراچی ۱۰ مارچ کراچی پولیس نے قانون انسداد رشوت ستانی کے تحت عوامی لیگ کے سابق مرکزی وزیر مسٹر ابوالمنصور احمد کے خلاف اس الزام میں مقدمہ رجسٹر کیا ہے کہ انہوں نے دس ہزار روپے کا ایک درآمدی لائسنس غیر قانونی طور پر اپنے برادر نسبتی عزیز الرحمن کے نام منتقل کیا۔ کل رات میمن سنگھ میں عزیز الرحمن اینڈ سنز کے دفاتر پر چھاپہ مار کر پولیس نے اہم کاغذات کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ مسٹر ابوالمنصور ان دنوں سیفٹی ایکٹ کے ماتحت نظر بند ہیں۔ وہ سہروردی کابینہ میں وزیر تجارت تھے خیال ہے کہ انہیں کراچی لا کر ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔

نااہل اور بدعنوان سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائی

صدر نے نیا حکم جاری کر دیا۔ سابقہ تحفظات کالعدم

کراچی ۱۱ مارچ۔ کل صدر مملکت کی طرف سے ایک حکم جاری کیا گیا ہے۔ جس کے مطابق پاکستان کے ہر اس سرکاری ملازم کو جو صدر یا گورنر کے جاری کردہ احکام کے مطابق نااہل ثابت ہو اور تخریبی واقعات۔ بدعنوانی یا بد اعمالی کے جرم کا مرتکب ہو معطل کیا جا سکتا ہے۔ جبری طور پر ریٹائر کیا جا سکتا ہے (خواہ اس کی عمر ریٹائر ہونے کے قابل ہو یا نہ ہو) اس کا تنزل عمل میں لایا جا سکتا ہے اور اسے کسی ایسے افسر کے حکم سے برطرف کیا جا سکتا ہے جو اسے مقرر کرنے والے افسر کی نسبت چھوٹے رتبے کا مالک ہو۔

صدر کے نئے آرڈر کا نام مروجہ قوانین کا ترمیمی ایکٹ مجریہ ۱۹۵۹ء رکھا گیا ہے اور اس پر فی الفور عمل شروع ہو گیا ہے۔ اس حکم کے تحت کارروائی کے خلاف کوئی اپیل نہیں ہو سکے گی۔ نہ ہی اسے کسی عدالت میں چیلنج کیا جا سکے گا۔

حکومت نے اس آرڈر کے تحت ضابطے مرتب کرنے ہیں توقع ہے ان پر اچھی طرح غور کرنے کے بعد انہیں یکم جولائی ۱۹۵۹ء تک نافذ کیا جا سکے گا۔ اس آرڈر کے بموجب سی ایس پی افسروں سمیت ہر سرکاری ملازم کے خلاف کارروائی کی جا سکے گی اس سے پیشتر صدر مملکت پوسٹ پرائل گیشن آرڈر ۵۸ء اور پوسٹ پرائل گیشن آرڈر ۵۹ء میں ترمیم کر چکے ہیں۔ اول الذکر قانون میں ۱۰ اکتوبر کو اور موخر الذکر قانون میں ۲۲ نومبر کو ترمیم کی گئی تھی اور ترمیموں نے آرڈر ۱۳ کی چھٹی دفعہ کی شکل اختیار کر لی تھی۔ یہ وہ دفعہ ہے جس کے مطابق صدر مملکت کسی ہائی کورٹ کے جج کے معاملے کو تحقیقات کے لئے سپریم کورٹ کے سپرد کرنے کے مجاز ہوں گے۔

سرکاری حلقوں نے اخبار نویسوں کے استفسار پر بتایا ہے کہ سول سروس کو سابق آئین کے تحت جو تحفظات اور خاص حقوق حاصل تھے۔ وہ اب کالعدم ہو چکے ہیں۔ اس اس آرڈر کا اطلاق قدیم آئی سی ایس کیڈر پر بھی ہو گا۔ اور اب ملازمت کی نئی شرطیں حکومت کے نئے ضابطوں کے مطابق ہوں گی۔

یہ حکم تین سال نافذ رہے گا۔ اور اس کے مطابق تحقیقات کرنے والے افسروں کو یہ اختیار بھی حاصل ہو گا کہ اگر وہ مناسب سمجھیں تو جس افسر کو ریٹائر کرنا چاہیں اسے اس کی ملازمت کے تناسب سے پنشن کا حقدار قرار دیں۔

السیّد محمد الحصنی صاحب کی وفات

(بقیہ صفحہ اوّل)

ادارہ الفضل مرحوم السیّد محمد الحصنی صاحب کی وفات پر دلی رنج و الم کا اظہار کرتے ہوئے مکرم السیّد منیر الحصنی صاحب۔ ان کے دوسرے بھائی مکرم السیّد بدر الدین الحصنی صاحب اور مرحوم کے فرزند السیّد ابوالفرح صاحب اور دیگر افراد خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

احباب جماعت مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اور نماز جنازہ غائب بھی ادا کریں۔

دفاتر کے اوقات کار بدل دیئے گئے

لاہور ۱۱ مارچ۔ حکومت مغربی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ رمضان کے دوران میں جمعہ کے سوا ہفتے کے باقی دنوں میں دفتروں کے اوقات آٹھ بجے صبح سے دو بجے بعد دوپہر تک ہوں گے۔ جمعہ کو دفتری اوقات آٹھ بجے صبح سے بارہ بجے تک ہوں گے یہ اوقات ۱۱ مارچ سے شروع ہوں گے۔

پاکستان کی جہازران کمپنیوں کو یکجا کر کے ایک اقتصادی یونٹ میں تبدیل کرنے کی سفارش

کراچی ۱۱ مارچ۔ آج بحری کمیشن کا چوتھا اجلاس وائس ایڈمرل محمد صدیق چودھری کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں یہ سفارش کی گئی ہے کہ پاکستان کی ساری جہازران کمپنیوں کو یکجا کر کے ایک اقتصادی یونٹ میں تبدیل کر دیا جائے۔ آج کے اجلاس میں جو اصحاب شریک ہوئے ان میں حسب ذیل خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ وزارت تجارت کے سیکرٹری مسٹر عباس خلیلی، وزارت مواصلات کے سیکرٹری مسٹر اسحاق۔ وزارت مواصلات کے مالی مشیر مسٹر مشتاق احمد۔ بحریہ کے چیف آف سٹاف کموڈور ایس۔ ایم احسن۔ بحریہ کے کیپٹن ایس۔ ایم حسین۔

کمیشن حکومت کو یہ مشورہ دینے کے لئے قائم کیا گیا تھا کہ تجارتی بیڑے کی حالت کی اصلاح کے لئے کیا کچھ کیا جا سکتا ہے کمیشن نے حکومت کو یہ سفارش کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ ساری جہازران کمپنیوں کو ایک کارپوریشن میں شامل کر دینا چاہیئے۔ تاکہ پاکستان کا تجارتی بیڑا اتنا ترقی کر لے کہ وہ بین الاقوامی تجارت میں حصہ لے سکے۔ کمیشن نے اس خیال کا بھی اظہار کیا ہے کہ مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کے درمیان جہازرانی کی سہولتیں پیدا کرنے کے لئے جہازرانی کے موجودہ طریقوں میں بڑی اصلاح کرنی پڑے گی۔ اور جب تک پاکستان کی ساری کمپنیوں کی وحدت قائم نہ کر دی جائے۔ اس وقت تک یہ مسئلہ حل نہیں ہو سکے گا۔

سات اشخاص کو پھانسی دے دی گئی

ہوانا۔ ۱۱ مارچ۔ سابق صدر بتستا کے سات حامیوں کو کل صبح ہوانا میں پھانسی دیدی گئی۔ انہیں عدالت کی طرف سے چند روز پیشتر پھانسی کا حکم دیا گیا تھا۔

اعلان

خلافت لائبریری کے لئے حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کی کتاب "تحقیق جدید متعلق قبر مسیح" درکار ہے لہٰذا جن بھائی کے پاس یہ کتاب موجود ہو وہ مہربانی فرما کر انچارج لائبریری کو مطلع فرمائیں تا کہ ان سے قیمتاً یا اگر وہ لائبریری کو یہ کتاب ہدیۃً دینا چاہیں تو حاصل کی جا سکے۔ شکریہ!
محمد صدیق انچارج خلافت لائبریری ربوہ